بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس اُمت کی مشکلات اور ذلت کے خاتمے کے لیے جمہوریت کو مٹا کر خلافت قائم کرو!

اے پاکستان کے مسلمانو! ہم ایک ایسے وقت اپنی دعوت آپ کے سامنے رکھ رہے ہیں جب مختلف سیاسی دھڑے ایک مرتبہ پھر حکمرانی کے حصول کے لیے ایک دوسرے سے پنجہ آزمائی کر رہے ہیں۔ اس بات سے قطع نظر کہ اس مقابلے میں فتح حکمران اتحاد کو حاصل ہوتی ہے یا کوئی اور دھڑا اپنی باری حاصل کرتا ہے، دونوں صورتوں میں ہمارے لیے ہار ہی ہار ہے۔ موجودہ جمہوری قوانین اور پالیسیوں کا نظام کہ جس کے تحت یہ لڑائی جاری ہے، ہمارے مفادات کی دیکھ بھال کی صلاحیت سے عاری ہیں، خواہ اس نظام کی باگ دوڑ کسی کے بھی ہاتھ میں ہو اور خواہ اس نظام میں کتنی ہی ترامیم کر دیں جائیں یا پیوند لگا دیے جائیں۔ مشرف کے دَور سے اب تک، پچھلے بیس سال میں ہم نے جتنے بھی دورِ حکمرانی دیکھے ہیں، سیاسی دھڑے قوانین اور پالیسیوں کو تبدیل کرتے رہے ہیں تاکہ حکمران اشرافیہ اور استعماری طاقتیں، دونوں کے مفادات کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

انسانوں کے بنائے ہوئے نظام میں قوانین اور ضابطوں کو توڑنا موڑنا ایک لازمی امر ہے کیونکہ انسانوں کے بنائے ہوئے نظام میں قوانین اور پالیسیاں حکمرانوں اور منتخب نمائندوں کی مرضی اور خواہش کے مطابق بنتی ہیں، اور یہ لازم نہیں ہوتا کہ اللہ کے نازل کردہ احکامات ہی قانون ہوں اور پالیسیاں اللہ کے احکامات کے عین مطابق ہوں۔ یہ نظام سیکولرازم کی بنیاد پر کھڑا ہے، پس دین کو ریاستی معاملات سے بے دخل کر دیا گیا ہے، جس کے بعد سیاسی دھڑے اپنی مرضی کے مطابق قوانین اور پالیسیوں کو بنانے اور تبدیل کرنے میں آزاد ہیں تاکہ وہ اور ان کے بیرونی آقا، ملک کی دولت اور طاقت سے اپنے لیے فائدے سمیٹ سکیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! پچھلے بیس سال میں ہم نے باری باری کی سیاست کا مشاہدہ کیا جس نے یہ واضح کر دیا کہ اپوزیشن بھی استعماری طاقتوں کے مطالبات کی راہ میں کبھی رکاوٹ کھڑی نہیں کرے گی، جو یہ طاقتیں آئی ایم ایف، FATF یا دیگر بین الاقوامی اداروں کے ذریعے پورا کرتی ہیں۔ ان کے تمام ترلانگ مارچ اور شور شرابے سے قطع نظر، استعماری طاقتوں کے مفادات کے تحفظ کو تمام جمہوری سیاسی دھڑے خود پر لازم سمجھتے ہیں۔ جب بات استعماری طاقتوں کے مفادات کو پورا کرنے کی ہو، تو ہر دور میں حکومت اور اپوزیشن میں اس پر مکمل اتفاقِ رائے ہوتا ہے۔ تمام سیاسی دھڑے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اقتدار کے ایوانوں تک اسی صورت پہنچ پائیں گے اگر وہ غیر ملکی استعماری طاقتوں کو اپنی خدمات فراہم کریں گے، چاہے ان خدمات کا تعلق ہماری معیشت سے ہو یا ہماری سیکیورٹی سے۔

یہی وجہ ہے کہ پچھلے بیس سال میں ہر دورِ حکمرانی میں ہم نے مشاہدہ کیا کہ ان سیاسی دھڑوں نے معیشت کے میدان میں استعماری کفار کے طے کردہ قوانین کو ہی نافذ کیا، جنھیں آئی ایم ایف کے ذریعے لاگو کیا گیا تھا، جس کے نتیجے میں مشکلات، مہنگائی، بے روزگاری، غربت اور قرضوں میں بے پناہ اضافہ ہوا۔ لہٰذا ان سیاسی دھڑوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کو چھوڑ کر انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کی بنیاد پر حکمرانی کر کے، ملک کو بتدریج معاشی بدحالی سے دوچار کر دیا، اگرچہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس ملک کو بے تحاشہ دولت سے نوازا ہے جس میں معدنیات، توانائی کے وسائل، زراعت، پانی، طرح طرح کے موسم، محنتی اور ذہین کم عمر آبادی شامل ہے۔

پچھلے بیس سال میں سیاسی دھڑوں نے امریکی دفترِ خارجہ، پینٹاگون اور FATF کی اندھی اطاعت کی اور ہمارے تحفظ کو بتدریج کھوکھلا کیا۔ مشرف کے دَور سے لے کر اب تک، سیاسی دھڑوں نے مقبوضہ کشمیر کو ہندوستان کے حوالے کرنے کے لیے مرحلہ وار قدم اٹھائے، جبکہ اُس چیز کو ممنوع اور غیر قانونی بنا دیا کہ جس کا اللہ نے حکم دیا ہے یعنی جہاد۔ ان سب نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں جہاد کو غداری قرار دیا، اور اُن لوگوں کو قید میں ڈالا جو اس فرض کی ادائیگی کو جاری رکھنے پر اصرار کر رہے تھے۔ ان سیاسی دھڑوں کے کمزور موقف کی وجہ سے بھارت کا حوصلہ بڑھا اور وہ پاکستان کے اندر جہاں بھی پہنچ سکا، وہاں فتنہ و فساد برپا کیا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نافرمانی کر کے ان سیاسی دھڑوں نے پاکستان کے لوگوں اور افواج کو، جو فتح یا شہادت کی تمنا رکھتے ہیں، ذلت سے دوچار کرنے میں اپنا اپنا کردار ادا کیا۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے خبردار کرتے ہوئے فرمایا، **وَأَنْ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ** **"اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی کبھی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے آپ ﷺ پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں آپ کو بہکانہ دیں"** (المائدہ، 49)۔ جب بھی ہم پر ایسے حکمران موجود ہوں گے جو ہمارے دین کے مطابق حکمرانی نہیں کریں گے تو ہم مشکلات اور ذلت سے ہی دوچار ہوں گے۔ ہمیں لازماً استعماری کفار کے قوانین سے منہ موڑنا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اُن تمام سیاسی دھڑوں کو بھی مسترد کرنا ہے جو اپنے بیرونی آقاؤں کی خاطر، اِن کفریہ قوانین کے ذریعے ہم پر باری باری حکومت کرتے ہیں۔ ہمیں انتخابات کے تماشے کو مسترد کر کے اب آگے بڑھنا ہے اور ایسے حکمرانوں کو لانا ہے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمانبردار ہوں۔ بلاشبہ ہم میں سے جو بھی حقیقی معنوں میں تبدیلی کی خواہش رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ حزب التحریر کے شباب کے شانہ بشانہ چلے اور نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کی جدوجہد میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔

اے افواجِ پاکستان میں موجود مسلمانو! پاکستان کے مسلمان، کہ جن کے تحفظ کی آپ نے قسم اٹھائی ہے، کی مشکلات اور ذلت کا اس وقت تک خاتمہ نہیں ہو گا، جب تک آپ حزب التحریر کو نُصرۃ فراہم نہیں کرتے جو اپنے عالمی امیر، شیخ عطابن خلیل ابوالرَشتہ کی قیادت میں اسلام کو ایک طرزِ زندگی، حکومت اور ریاست طو رپر قائم کرنے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ صرف خلافت کے قیام کے بعد ہی اس امت اور اس کی عظیم تہذیب کو اس کا درست مقام ملے گا، اور مشرق سے مغرب تک مشکلات اور ذلت آمیز صورتِ حال کا خاتمہ ہو گا۔

خلافت کے قیام کے لیے اپنی نُصرۃ فراہم کریں، جو امت کے وسیع معاشی وسائل کو یکجا کرے گی تاکہ یہ امت انسانیت کو دوبارہ مشکلات اور ذلت سے نجات دلائے، جیسا کہ خلافت نے اس سے پہلے صدیوں یہ کام کیا تھا۔ یہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خلافت تھی کہ جس نے حیرہ کے نئے مفتوحہ علاقے کے غیر مسلموں کے لیے اعلان کیا کہ ریاست اُن کے غریب اور کمزور لوگوں کی ضروریات کو مکمل طور پر پورا کرے گی اور اُن سے جزیہ نہیں لیا جائے گا۔ یہ حضرت عمر بن عبد العزیز کی خلافت تھی جس نے قرض داروں کے قرضے کے بوجھ کو خود دُور کیا، غیر شادی شدہ افراد کو شادی کے لیے وسائل فراہم کیے، اور مالی لحاظ سے کمزور غیر مسلم شہریوں کا جزیہ خود ریاست نے ادا کیا۔ یہ عثمانی خلافت کے خلیفہ بایزید دوئم کی خلافت تھی جس نے اسپین کے عیسائی بادشاہ فرڈیننڈ Ferdinand کے ظلم وستم سے بھاگ کر آنے والے یہودیوں کو پناہ فراہم کی۔ یہ خلیفہ عبد المجید اوّل کی خلافت تھی جس نے آئرلینڈ میں پڑنے والے عظیم قحط سے نمٹنے کے لیے دس ہزار پاونڈ کی امداد بھیجی، جس پر ملکہ وکٹوریہ نے یہ درخواست کی کہ اس امداد کو کم کر دیا جائے کیونکہ اس نے صرف دو ہزار پاونڈ کی امداد بھیجی ہے! تو آپ میں سے کون ہے جو آج خلافت کے بحالی کی سعادت اپنے نام کرے گا، تاکہ انسانیت کو سرمایہ دارانہ معاشی آرڈر کی وجہ سے پیدا ہونے والی شدید معاشی مشکلات سے نجات دلائی جاسکے؟!

خلافت کے قیام کے لیے اپنی نُصرۃ فراہم کریں جو دسیوں لاکھ مسلم افواج کو ایک قیادت تلے یکجا کر کے انہیں دنیا کی سب سے بڑی فوجی قوت میں تبدیل کر دے گی، اور تمام مظلوموں کو ظالموں سے تحفظ فراہم کرے گی۔ یہ خلافت کا ہی دَور تھا کہ جب مسلمانوں کے مقبوضہ علاقوں کو ہمیشہ آزاد کرایا جاتا تھا چاہے اس کے لیے کتنی ہی طویل کوشش کیوں نہ کرنی پڑے اور دشمن کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو۔ یہ خلافت کا ہی دَور تھا کہ جابروں کی حکمرانی کے خاتمے کے لیے افواج کو حرکت میں لایا جاتا تھا، اور ہزاروں لاکھوں لوگوں کو اس بات کا موقع ملتا تھا کہ وہ اسلام سے رُوشناس ہو سکیں، جس کے نتیجے میں ایک عظیم اسلامی امت وجود میں آئی جو حق کی طرف انسانیت کی رہنمائی کی واحد امید ہے۔ بے شک یہ خلافت کی ہی زبردست پیش رفت تھی کہ جس کی وجہ سے آپس میں مسلسل جھگڑنے والی عیسائی ریاستیں سر جوڑنے پر مجبور ہوئیں کہ مسلم فوجوں کو بین الاقوامی قانون کے شکنجے میں باندھ دیا جائے، جبکہ استعماری کفار خود اس بین الاقوامی قانون کی پاسداری نہیں کرتے اور جب چاہتے ہیں اپنے پیروں تلے روند دیتے ہیں، جیسا کہ افغانستان میں بش اور یوکرین میں پوٹن نے کیا۔ تو آپ میں سے کون ہے جو کفار کی زنجیروں کو توڑنے کا کارنامہ سرانجام دے گا، اور دعوت اور جہاد کے ذریعے اسلام کی اشاعت کا ایک بار پھر آغاز کرے گا، امت کو اس کے دین کی وجہ سے معزز بنائے گا اور دشمنوں کو عبرتناک شکست سے دوچار کرے گا؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ "اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے، (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ (اللہ) جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے۔"** (الروم، 5-4)۔

یکم شعبان 1443 ہجری

4 مارچ 2022 عیسوی

حزبُ التّحرير

ولایہ پاکستان